

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعض اہم علمی خبریں

پاکستان کے اردو ادارہ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد نے گذشتہ سال کی پہلی سہ ماہی میں اٹھارہ کتابیں شائع کی ہیں جو دفتری اردو، عدالتی اردو، تعلیمی اردو اور تحقیقی و حوالہ جاتی امور سے متعلق ہیں۔ ان کتابوں کی نوعیت و اہمیت ان کے نام سے ظاہر ہے مثلاً اقسام تحریری، دفتری، مسل بنوری و مسل برداری، اسلوب دفتری زبان، کثافت قانونی اصطلاحات، سیاسیات، اساسیات، قدری کیمیا، کتابیات صنعتی فنون، اردو میں زرعی کتب وغیرہ۔

تحقیق میں مرزا جعفر علی خان انٹرمرحوم کی مشہور لغت فرہنگ اثر کو چھوٹی عکسی طباعت میں شائع کیا گیا ہے۔ سانیات میں لسانی مقالات اور اردو رسم الخط کے بنیادی مباحث کے نام سے دو عمدہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں۔ چھ مہینوں میں اٹھارہ عمدہ اور مفید کتابوں کا شائع ہونا کسی ایک ادارہ کی حسن کارکردگی کی تین دلیل ہے۔

پاکستان کے ایک علم دوست لطف اللہ خان صاحب نے اپنے ذاتی شوق کو ایک حیرت انگیز کارنامہ میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے ۱۰ ہزار سے زائد آوازوں کے کیسٹ کی ایک لائبریری تیار کی ہے جسے آوازوں کے عجائب گھر سے تعبیر کیا رہے۔ ان میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے اہم اشخاص کی آوازیں محفوظ کی گئی ہیں۔ آئندہ زمانہ میں محققین ان زوں سے صاحب آواز کی شخصیت، سن و سال اور مزاج و طبیعت کا جائزہ لے سکیں گے۔ ان کیسٹوں کی کیسٹنگ حیرت ناک ہے جس میں صاحب آواز کا نام حروف تہجی کے لحاظ سے درج ہے آواز کب اور کس موقع پر بھری گئی یہ کتنے منٹ اور سیکنڈ کی ہے اس کی بھی تفصیل ہے۔ ہر زمرہ کے شخص کے کیسٹنگ اور ٹیپ الگ الگ ہیں۔

امریکہ کی کانگریس لائبریری میں ۴۴ ملین یعنی ایک کروڑ چالیس لاکھ کتابیں ہیں جن کی حفاظت کے لئے جدید دوائیں استعمال کی جا رہی ہیں۔ مگر اخبار و اشنگٹن پوسٹ نے لائبریری کے ذمہ داروں کے حوالہ سے یہ خبر دی ہے خاتیز کیمیاوی اور تیزابی دوائوں کا برا اثر کتابوں پر ہوا ہے۔ اور تقریباً ایک چوتھائی حصہ برباد ہو گیا ہے۔ معنی بد ہو گئے ہیں۔ اور ورق گردانی سے اور قیام کی شکست کا خطرہ ہو گیا ہے۔ اندیشہ ہے کہ اور کتابیں بھی دیر پا نہیں ہوں گی۔ ذمہ داروں نے آگاہ کیا ہے کہ اگر مزید تاخیر کی گئی تو اس عظیم الشان کتب خانہ کی تقریباً ستانوے

فی صد کتابیں ورق ورق ہو جائیں گی۔

جنوبی افریقہ کے ایک سابق فریکل سائنس ٹیچر فیض الحافظی کی قوت اختراع نے اسلام کے متعلق تاریخی تحقیقی معلومات کو بہت دلچسپ طور سے پیش کیا ہے۔ انہوں نے ایک بورڈ گیم ایجاد کیا ہے جسے اسلاک کوئیسٹ یا آئی، کیو کے نام سے بڑی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ اس کھیل کے ذریعہ سے اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل ہونے کے علاوہ اس سے دلچسپی اور تعلق میں اضافہ ہوتا ہے۔ فیض الحافظی نے ایک سال کی محنت و تحقیق کے بعد اس دلچسپ اور کارآمد کھیل کی ایجاد میں کامیابی حاصل کی۔

نظام شمسی کی بے کراں وسعت کے بارے میں جدید سائنس ہر روز نئے انکشافات کرتی ہے اور گذشتہ مہینوں کی خود ہی غلط اور ناقص ثابت کرتی جاتی ہے۔ روسی سائنسدانوں نے مدار ستاروں سے متعلق ۸۶ میں ایک تحقیقاتی مشن روانہ کیا تھا۔ اس کی اطلاعات سے اب یہ نتیجہ نکلا کہ نظام شمسی کے ارتقار، ظہور و واقعات اور حقائق سے متعلق اب تک جو تصورات و نظریات قائم کیے گئے تھے ان پر نظر ثانی کی ضرورت تھی۔ نظام شمسی اب تک کے اندازوں سے کہیں زیادہ عظیم و ثقیل ہے۔ مدار ستاروں سے مادہ کے زبردست اخراج کے بعد اب ان ستاروں کی جسامت کے متعلق سائنسدانوں کی رائے بالکل بدل گئی ہے۔ اب تک عام خیال یہ تھا کہ ان ستاروں کا قطر یا دائرہ دو کلومیٹر کا ہوتا ہے، لیکن ویگا مشن کی اطلاعات سے پہلی بار یہ معلوم ہوا کہ یہ مدار ستارے کہیں زیادہ وزنی اور بڑے ہیں۔

قدیم یونان کے جنگی دیوتا اور جلاوطنک مرتح یا ستمبر ۸۸ میں ۱۷ برس کے بعد پہلی مرتبہ زمین کے سب سے زیادہ قریب آیا۔ گو اس قربت میں بھی ۵۷ ملین کلومیٹر کا فاصلہ تھا۔ ۲۲ ستمبر کو یہ زمین سے سب سے زیادہ قریب ہوا۔ مشن وید نے اس کے دیدار کا عزم کیا۔ سائنسدانوں نے پہلے ہی اطلاع دی تھی کہ آسمان کے جنوب مشرق میں نہایت روشن ستارے کی شکل میں ۲۲ ستمبر کے بعد کئی دنوں تک اسے دیکھا جاسکتا ہے۔

کیرالا کے شہر ریوندرم کے شہریوں کو ایک انوکھی ٹائٹل دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جس میں دنیا کے سائٹھ ملکوں کے تقریباً چار سو اخبارات کو ایک ساتھ پیش کیا گیا اس میں دنیا کے سب سے بڑے اخبار جاپان کے اساہی شیمین، علاوہ برطانیہ کے مشہور قدیم اخبارات ٹائمز اور آریور بھی تھے۔ اس ٹائٹل کا انعقاد ہندوستان کے کثیر الاشاعت ملیام اخبار روزنامہ ملیام سنورما کی صد سالہ تقریباً

کے سلسلے میں کیا گیا۔

یورپ کا مرد بیمار "ترکی" ایک بار پھر اپنی فراموش کردہ اسلامیت کی جانب رواں ہے اس کے سربراہ
تاریک و نزال عثمانی خلافت کے بعد پہلے سربراہ حکومت ہیں جنہوں نے اس سال فریڈنرچ ادا کیا۔ ترکی اور بیرون
ترکی میں کویو اعلقو کو ظاہر ہے یہ ادا پسند نہیں آئی۔ چنانچہ ایک برطانوی ہفت روزہ نے اس سفر حج پر تبصرہ کرتے
ہوتے لکھا ہے کہ اس سے کمال آتا ترک کی روح کو یقیناً اذیت ہوئی ہوگی۔

بورش تاتار کا افسانہ پرانا ہو چکا ہے۔ لیکن منجم خانوں سے پاسبان کعبہ آج بھی مل رہے ہیں۔ معاصر
پیکٹ لڈرن کی ایک خبر کے مطابق فرانس کی کمیونسٹ پارٹی کے بانی ایم۔ تھورنیر کے ایک بیٹے اور بیٹی نے اسلام
قبول کر لیا۔ نو مسلم صاحبزادے کا نام عبدالرحمن تھورنیر رکھا گیا ہے۔ اسلام کی یہ نعمت ان کو فرانسیسی زبان میں قرآن مجید
کے ایک ترجمہ کے مطالعہ کے بعد نصیب ہوئی۔

مغرب کی وادیوں میں پھر افرائیں گونج رہی ہیں۔ اس سلسلے میں رابطہ عالم اسلامی مکہ المکرمہ کی کوششوں کا بھی
ظاہر ہے۔ چنانچہ حال ہی میں اس کے سکریٹری ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف نے پولینڈ کا دورہ کیا جو یورپ میں اشتراکیت
کا ایک بڑا مرکز ہے۔ بایں ہمہ اس سرزمین پر ابھی تک اسلام کا نام و نشان باقی ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کی ایک تنظیم مسلم
یونیورسٹی برلن کے نام سے قائم ہے۔ عبداللہ عمر نصیف نے اس کے ذمہ داروں سے ملاقات کی اور نئی مسجدوں کی تعمیر،
ترتیبی مرکزوں کے قیام، نوجوانوں کے مذہبی تعلیم کے بندوبست، دینی کتابوں کی اشاعت، نیز حج وغیرہ کے مسائل پر
تعلیمی کاموں کی انہوں نے راجدھانی دارا میں ان مقامات اور اداروں کا بھی معائنہ کیا جن کا تعلق اسلام اور اسلامی
ترتیب سے ہے۔

برطانیہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات اور مسیحی نفسی پر ایک فلم "THE LAST TEMPTATION
OF CHRIST" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آخری ترغیب کے نام سے بنائی جا رہی ہے۔ انبیاء کرام کی معصوم و
مقدس زندگیوں کے بارہ میں اس قسم کی فلمیں بنانا ان کی سخت توہین اور گستاخی کا باعث ہے۔ (معارف)